درس حدیث

حافظ صلاح الدین یوسف

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

احب عبادالله الی الله احسنهم خلقا۔ (صحیح الجامع' بحوالہ طبرانی کبیر' ۱/ ۹۷۔ والصحیحۃ' رقم ۴۳۲)

ترجمہ:۔ اللہ کے بندوں میں سے اللہ کو سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو ان میں سب سے زیادہ با اخلاق ہے۔

گزشتہ احادیث سے جب یہ واضح ہو گیا کہ سب سے بہتر اور سب سے زیادہ ایمان میں کامل' وہ شخص ہے جو اخلاق حسنہ میں ممتاز ہے' تو یقیناً یہ شخص اللہ کو بھی سب سے زیادہ محبوب ہو گا' اس لئے کہ اللہ کے ہاں مقام محبوبیت حاصل کرنے کے لئے کمال ایمان ضروری ہے اور یہ کمال ایمان حسن اخلاق سے جس طرح حاصل ہوتا ہے' نفلی عبادات سے بھی اس طرح حاصل نہیں ہوتا۔

لوگ اللہ کا محبوب اسے سمجھتے ہیں جو عبادت گزار زیادہ ہو۔ حدیث نے اس غلط فہمی کو دور کر دیا اور واضح کر دیا کہ نفلی عبادات سے بھی یقیناً اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے' لیکن قرب الٰہی حاصل کرنے کا اس سے بھی بہتر طریقہ یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو حسن اخلاق سے آراستہ کرے۔

چنانچہ ایک اور حدیث میں نبی ﷺ نے فرمایا:

ان احبکم الی و اقربکم منی فی الآخرة مجالس' احاسنکم اخلاقا و ان ابغضکم الی و ابعدکم منی فی الآخرة اسووکم اخلاقا۔ (مسند احمد' صحیح ابن حبان وغیرہما۔ بحوالہ صحیح الجامع الصغیر' الالبانی ۱/ ۳۲۰۔ والصحیحۃ' رقم ۷۹۱)

ترجمہ:۔ تم میں سے زیادہ محبوب اور آخرت میں ہم نشینی میں میرے سب سے زیادہ قریب' وہ لوگ ہوں گے۔ جو تم میں اخلاق میں سب سے زیادہ اچھے ہوں گے اور تم میں سے سے زیادہ مجھے ناپسند اور آخرت میں مجھ سے سب سے زیادہ دور' وہ شخص ہو گا جو تم میں اخلاق کے اعتبار سے زیادہ برا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

المسلم اخو المسلم۔ (صحیح مسلم' کتاب البر والصلة والآداب' باب تحریم الظلم)

ترجمہ:۔ مسلمان' مسلمان کا بھائی ہے۔

اس حدیث میں مسلمانوں کی باہمی اخوت اور بھائی چارے کے تقاضوں کو ان الفاظ

جیسا کہ اللہ ...

"ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر ظلم کرے' نہ اسے بے یارو مددگار چھوڑے' جو اپنے بھائی کی حاجت پوری کرنے میں اس کی مدد کرے گا' اللہ اسکی حاجت میں اسکا مددگار ہو گا۔ جو کسی مسلمان کی مصیبت دور کرے گا' اللہ تعالیٰ نے اس کو اسکے بدلے میں قیامت کی پریشانیوں میں سے کسی بڑی پریشانی سے نجات عطا فرمائے گا' جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا' اللہ تعالیٰ روز قیامت اسکی پردہ پوشی فرمائے گا۔"

مدد سے مراد' مال سے' عہدہ و منصب سے' سفارش سے یا اور اس قسم کے کسی طریقے سے مسلمان کی مدد کرنا ہے۔ پردہ پوشی' جو مستحب ہے' وہ یہ ہے کہ نیکی اور پارسائی میں معروف کسی شخص سے بہ تقاضائے بشریت کسی غلطی' کوتاہی کا صدور ہو جائے' تو اسے بیان نہ کیا جائے' بلکہ اس پر پردہ ڈال دیا جائے۔ تاہم جو شخص فسق و فجور میں مبتلا ہو' اس کے برے کردار کو ضروری بیان کیا جائے تاکہ لوگ اس سے نفرت کریں اور اس گناہوں پر مزید حوصلہ جسارت نہ ہو۔ بلکہ اگر مفسدے کا خوف نہ ہو تو حاکمان بااختیار کو بھی انکے برے کردار سے آگاہ کیا جائے تاکہ وہ حدود و تعزیرات کے ذریعے

... اس کا قلع قمع کر ...